www.novelsclubb.com
شبِ ہجراں
ناولز کلب
از قلم جویریہ بنتِ زبیر
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

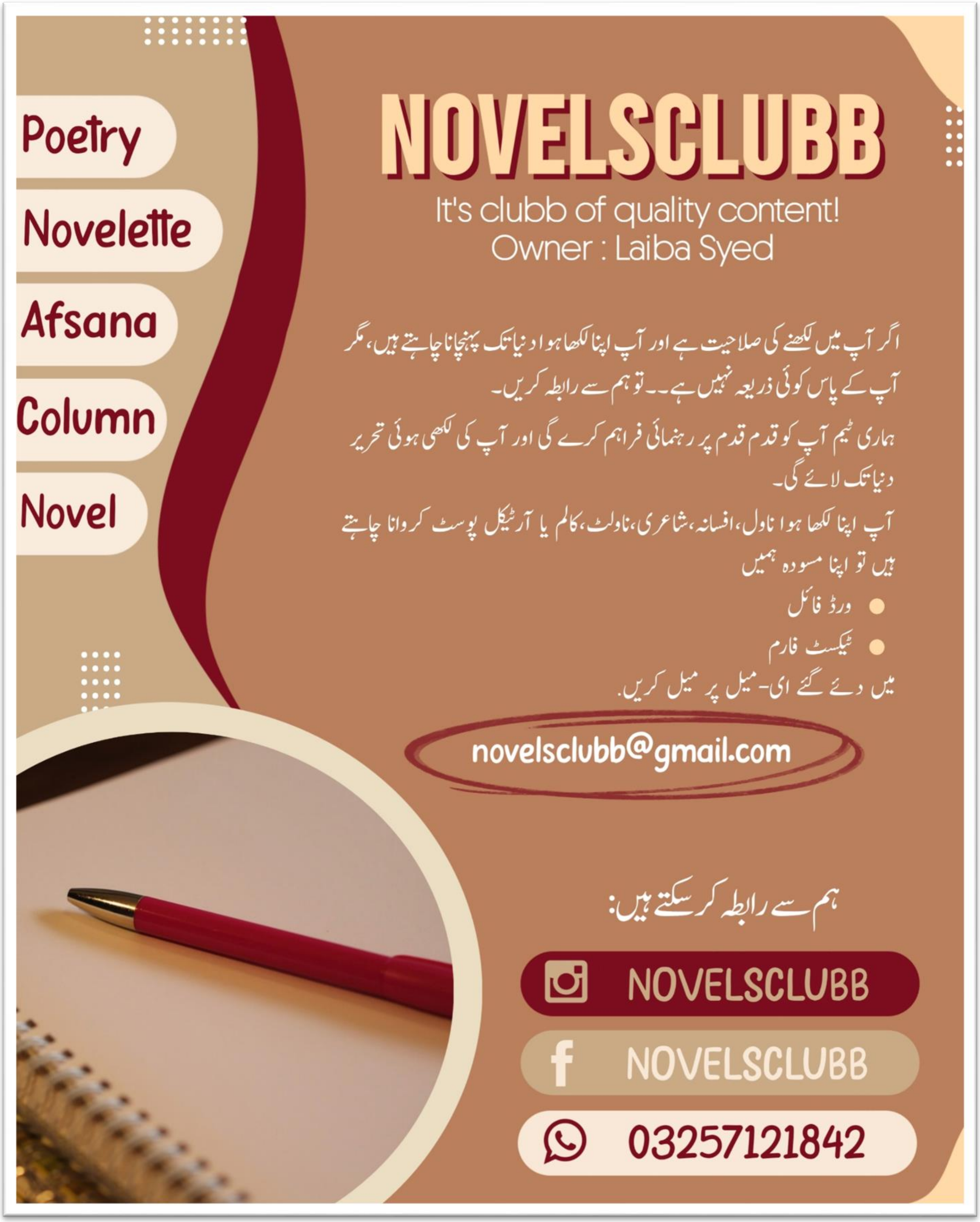
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

شبِ ہجراں

از قلم

جویریہ بنتِ زبیر

www.novelsclubb.com

آنکھوں میں سرخی تھی وجہ شب بیداری یا پھر وہ سرمئی آنکھیں رو رو کر تھک چکی تھیں۔ بال بکھرے آنکھیں چہرے میں دھنس چکی تھیں۔ جسم دبلا پتلا لاغر سا دکھنے میں کسی مجنوں کا گمان ہوتا تھا جو اپنی لیلا جو صحرا میں کھو چکا تھا اور اب خود اس صحرا کی تپتی ریت پر ننگے پیر بے مقصد پھر رہا تھا۔

سر دانگلیاں قلم پکڑے ہوئی ہیں۔ وہ کاغذ پر کچھ لکیریں کھینچ رہا تھا ارے نہیں وہ شاید کچھ لکھ رہا ہے۔ اسکے پاس پڑا کھانا ٹھنڈا ہو چکا ہے مگر وہ مسلسل لکھے جا رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

رات ہووے تے بے درداں نوں نیند پیاری آوے

تے درد منداں نوں یاد سجن دی ستیاں آن جگاوے

سب لوگ ناشتے کی میز پر موجود تھے۔ ماذاغ کی سرخ پڑتی آنکھیں اسکی شب بیداری کی شاہد تھیں مگر وہاں موجود کسی شخص نے اس چیز پر توجہ نہیں دی کیونکہ وہ اس چیز کے عادی ہو چکے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے۔ماذاغ نے فقط چائے پر اکتفا کیا۔چائے پیتے ہی وہ وہاں سے اٹھ گیا۔اسکی ماں نے اسے روکنا چاہا مگر وہ شاید اسکا جواب جانتی تھیں اس لیے رک گئیں۔

عبدالرحمن کے دو بیٹے تھے۔ماذاغ اور معراج دونوں میں دو سال کا فرق تھا۔ایک وقت تھا۔کبھی وہ ایک آئیڈیل فیملی تھے مگر اب ماذاغ کے رویے نے سب کو پریشان کر دیا تھا۔وہ سب سے زیادہ خوش مزاج تھا اسے چپ لگی تو سارے گھر والوں کو چپ لگ گئی۔معراج اسکی حالت کا زمہ دار اپنے والدین کو سمجھتا تھا۔مختصر یہ کہ سب گھر والوں کے مزاج میں تناؤ آچکا تھا۔ہر شخص دوسرے سے بات کرنے سے کتراتا اور صرف کام کی بات کرتے۔

ماذاغ معمول کے مطابق رات دیر سے گھر آیا۔اسکی زندگی میں کسی دوست کا تصور نہ تھا۔اس نے اپنی زندگی فقط خود تک محدود کرلی تھی۔آفس میں گدھوں کی طرح کام کرتا سڑکوں پر بے مقصد گاڑی دوڑاتا رات گئے گھر آتا اور خود کو کمرے میں بند کرلیتا۔

وہ کمرے میں بیٹھا تھا ملازمہ چپ چاپ کھانا اسکے پاس رکھ کر چلی گئی۔

اس نے اپنی من پسند ڈائری اٹھائی۔وہ انگلیوں میں پین گھما رہا تھا۔اس نے کرسی پر سر ٹکایا ہوا تھا۔وہ شاید ماضی کے سمندر میں غوطے کھا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا۔وہ اپنے دوستوں کے ساتھ لائبریری سے نکلا۔

یونیورسٹی کے کچھ اسٹوڈنٹس اسے تنگ کر رہے تھے۔ماذاغ اور اسکے روست علی کو یہ چیز سخت ناپسند تھی۔

ءءچلو جلدی سے گانا سناؤ،،

ایک لڑکا بولا۔

زوبیہ بری طرح گھبراہٹ کا شکار تھی۔

کیا چل رہا ہے یہاں؟

علی نے سختی سے پوچھا۔علی اپنی کلاس کا سی آر اور یونیورسٹی کا ٹاپر تھا اسی لیے اساتذہ میں کافی مقبول تھا اور باقی اسٹوڈنٹس اسکے گرویدہ تھے۔

اسکو دیکھتے ہی سارا گروپ نو دو گیارہ ہو گیا۔

آپ کو کہاں جانا ہے؟

علی نے سوال کیا۔

ءءمجھے سر ظفر کی کلاس اٹینڈ کرنی ہے یونیورسٹی میں میرا پہلا دن ہے،،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔ علی نے ماذاغ کی طرف رخ کیا اور بولا

ءءیار تم انہیں کلاس تک چھوڑ دو مجھے سر طلحہ نے بلایا ہے مجھے ان کے پاس جانا ہے،،

ماذاغ نے اثبات میں سر ہلایا اور زوبیہ کو ساتھ چلنے کا اشارہ کیا۔ماذاغ کو اسکی معصومیت بھلی لگی تھی۔وہ بہت پیاری تھی۔اسکا رنگ دودھیا اور براؤن آنکھیں تھیں۔اس نے بلیک اسٹالر سے حجاب کرر کھا تھا۔

اگر نوٹس وغیرہ یا کسی چیز کی ضرورت ہو تو ضرور بتانا،، ءء

ماذاغ نے زوبیہ سے کہا حالانکہ اسے پڑھائی میں کسی کی مدد کرنا جان جوکھوں کا کام لگتا تھا۔

وہ بستر پر لیٹا ہوا تھا بار بار زوبیہ کا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے آرہا تھا۔اسکے چہرے کی معصومیت نے اسکا دل موہ لیا تھا۔اسکا حیا اور جھجک اسے باقی لڑکیوں سے منفرد بناتی تھی۔

زوبیہ لائبریری میں بیٹھی اسائنمنٹ تیار کر رہی تھی۔

ماذاغ لائبریری میں داخل ہوا اسکی نظر زوبیہ پر پڑی وہ چلتا ہوا اسکے قریب آیا۔

کیا میں یہاں بیٹھ جاؤں؟

اس نے سوال کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوبیہ منع کرنا چاہتی تھی مگر وہ اسکی احساس مند تھی اس لیے نہیں کر پائی۔اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

ماذاغ اسکے قریب پڑی کرسی پر بیٹھ گیا

۔پڑھائی میں کوئی مشکل تو نہیں ہو رہی؟

اس نے سوال کیا۔

زوبیہ نے نفی میں سر ہلایا۔

ویسے میں نے تمہیں کبھی کسی دوست کے ساتھ نہیں دیکھا۔کیا تم نے کوئی دوست نہیں بنائے یہاں؟ماذاغ دوستانہ انداز میں بولا۔

،،میں یہاں پڑھنے آئی ہوں دوست بنانے نہیں،،

اس نے خشک لہجے میں کہا۔

پھر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔اتنے میں لائبریری میں علی داخل ہوا ماذاغ اٹھ کر اسکے پاس جا کر بیٹھ گیا۔

کیا تم اسے پسند کرتے ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دونوں کیفے میں بیٹھے تھے علی نے سینڈوچ کی بائیٹ لیتے ہوئے کہا۔

کسے ؟ماذاغ چونک کر بولا۔

وہی لڑکی جسے لڑکے اس دن تنگ کر رہے تھے۔

علی نے کہا۔

ارے ایسی کوئی بات نہیں ہے،،ماذاغ نے بات کو ٹالا۔ ،،

ویسے حیرت ہے ماذاغ رحمان پہلی بار کسی کڑکی سے بات کرتے پائے گئے ہیں آگے بس اللہ خیر کرے۔علی نے مسکرا کر کہا۔

ماذاغ نے اس گھوریوں سے نوازہ مگر وہ ڈھیٹوں کی طرح دانتوں کی نمائش کرتا رہا۔

زوبیہ بے حد خاموش طبع لڑکی کوئی لڑکا تو دور کی بات وہ کسی لڑکی سے بھی بات نہیں کرتی تھی۔ ہمیشہ اکیلی رہتی تھی۔آج بھی وہ گراؤنڈ میں اکیلی بیٹھی تھی۔ماذاغ نے اسے دیکھا تو اسکی طرف چلا آیا۔

کیسی ہو زوبی؟

ماذاغ خوش گوار موڈ میں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کے انداز مخاطب پر چونکی۔وہ چھوٹی سی تھی جب اسکو اسکی ماں اس نام سے پکارتی تھی۔

اسے یہ نام کافی ناگوار گزرا

"میرا نام زوبیہ جمیل ہے"

زوبیہ نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔"اوکے ریلیکس میں تو بس ایسے ہی کہا تھا"

ماذاغ گھبرا کر بولا۔

میں کوئی مدد کر سکتا ہوں؟

وہ کچھ دیر توقف کرنے کے بعد بولا۔

نہیں مجھے کسی کی مدد نہیں چاہیے۔

وہ خشک انداز میں ں

بولی۔جبکہ اسے مدد چاہیے تھی۔مجھے لگتا ہے کچھ تمہیں پریشان کر رہا ہے؟

ماذاغ جلدی باز آنے والوں میں سے نہیں تھا۔

ویسے کیا ہی حرج اگر میں اس سے یہ ٹاپک سمجھ لوں زوبیہ نے سوچا۔

www.novelsclubb.com

کہاں کھو گئی؟

ماذاغ نے اسکے آگے چٹکی بجائی۔بس یہ ٹاپک سمجھا دیں وہ دونوں ایک ہی ڈیپارٹمنٹ میں سے تعلق رکھتے تھے مگر ماذاغ سینیئر تھا۔ہاں کیوں نہیں۔

ماذاغ نے اسے وہ ٹاپک کافی اچھے سے سمجھا دیا۔

تھینکس !زوبیہ نے کہا۔

کوئی بات نہیں اگر پھر کسی چیز میں کنفیوژن ہوئی تو ڈسکس کر لینا ماذاغ خوش دلی سے بولا۔

زوبیہ کے مڈٹرم چل رہے تھے پراجیکٹ بنانے کے لئے گروپ ترتیب دیے گئے تھے۔

میں ان لوگوں کے گروپ میں نہیں جاؤں گی کتنا غیر سنجیدہ رویہ ہے پڑھائی کو لے کر ان سب کا۔صرف تفریح کے لئے تو یونیورسٹی آتے ہیں۔

زوبیہ نے پریشانی سے اپنی فیلو کو کہا۔

تم علی سے بات کرو شاید وہ تمہاری کچھ مدد کر سکے۔اسکی فیلو نے حل پیش کیا۔زوبیہ نے سر ہلایا۔وہ علی سے بات کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کر رہی تھی۔اچانک اس کے ذہن میں ماذاغ کا نام ابھرا۔اس نے اس سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔

www.novelsclubb.com

ماذاغ لائبریری میں بیٹھا تھا۔

زوبیہ وہاں جاکر بیٹھ گئی مگر بات کرنے کی ہمت نہیں کر پائی۔

ماذاغ اپنا کام مکمل کر کے اٹھ گیا اور باہر کی جانب چل دیا زوبیہ بھی اسکے پیچھے لپکی۔ماذاغ کینٹین میں جاکر بیٹھ گیا۔زوبیہ اسکی پیروی کرتی ہوئی وہاں پڑی ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔ماذاغ اسے کافی دیر سے دیکھ رہا تھا۔اس نے اپنے دوستوں سے معذرت کی اور چلتا ہوا زوبیہ کے پاس آکر بیٹھ گیا۔

ماذاغ نے سوال کیا۔ is everything okay

مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔زوبیہ انگلیاں چٹخاتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

بولو کیا کہنا ہے؟

ماذاغ نے اپنی پوری توجہ اسکی طرف مرکوز کی۔

زوبیہ نے اپنا مدعا بیان کیا۔

آپ پلیز علی سے بات کریں آپکا دوست ہے اس نے التجائیہ لہجے میں کہا۔

اوکے! ہو جائے گا آپکا کام اور کچھ ماذاغ نے مسکرا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں اتنا ہی بہت ہے۔زوبیہ نے تشکر بھرے انداز میں کہا۔

ماذاغ دور پڑے میز کی طرف چل دیا جہاں علی بیٹھا تھا۔علی کافی دیر سے اسے گھور رہا تھا۔

کیا گھورے جا رہا ہے؟

مجھے نظر لگائے گا کیا ماذاغ مسکرا کر بولا۔

اج کل تیری سر گرمیاں بڑی مشکوک ہیں۔علی نے آنکھیں سکیڑ کر شکی انداز میں کہا۔

ایسا کچھ نہیں ہے بس ایک کام ہے۔ماذاغ نے اسے ساری بات بتائی۔مشکل ہے میں کوشش کروں گا۔علی نے کہا۔

زوبیہ کلاس کے بعد میرے آفس میں آنا۔۔سر قمر نے کلاس کی طرف بڑھتی زوبیہ کو کہا۔

اوکے زوبیہ بولی۔سر کو مجھے کیا کہنا ہے اس نے سوچا چلو لگ جائے گا پتا وہ سر جھٹک کر کلاس کی طرف بڑھی۔

تو آپکو گروپنگ سے مسئلہ ہے سر قمر نے زوبیہ سے سوال کیا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سر اس سارے گروپ کا رویے آپکے سامنے ہے آپ جانتے ہیں وہ کلاسس بھی صحیح سے نہیں لیتے وہ اتنے غیر سنجیدہ ہیں پڑھائی میں ان کے ساتھ پراجیکٹ کیسے بنا پاؤں گی۔ میرے لیے کافی مشکل ہو جائے گا۔

زوبیہ نے مدعا بیان کیا۔ ٹھیک ہے مگر صرف عالیہ والے گروپ میں گنجائش بنتی ہے۔ سر قمر نے عینک کے پیچھے سے دیکھا۔ سر میں مینج کرلوں گی۔ زوبیہ نے کہا اور باہر آگئی۔

تھینکس! ماذاغ آپ نے میرے لیے یہ کیا۔

زوبیہ ماذاغ کے پاس کھڑی تھی وہیں علی ٹپکا۔ ویسے آپ غلط انسان کا شکریہ ادا کر رہی ہیں۔ علی نے اپنی عینک درست کرتے ہوئے کہا۔ سارا کام تو میں نے کیا سر قمر کو کنونس کس نے کیا میں نے۔

علی نے اپنے کارناموں کی فہرست پیش کی۔

جی جی آپکا بھی شکریہ زوبیہ مسکرا کر بولی۔

ویسے آپ کینٹین سے چائے سموسہ کھلا کر بھی شکریہ ادا کر سکتی ہیں۔

علی نے آنکھیں پٹپٹا کر کہا۔ ماذاغ نے اسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں اتنا تو میں کر سکتی ہوں۔زوبیہ نے کہا اور تینوں مسکراتے ہوئے کینٹین کی طرف چل دیئے۔

ماذاغ ٹیرس پر کھڑا کافی پی رہا تھا۔اسکے دماغ میں زوبیہ کا خیال آیا۔یہ خیال آتے ہی اسکے چہرے پر ایک دلکش مسکراہٹ دوڑ گئی۔دور سے آتے اسکے بھائی اور دوست معراج نے جب اپنے بھائی کو یوں اکیلے مسکراتے دیکھا تو اسکی دماغی حالت پر شک ہو

آپکو کوئی چڑیل کا سایہ یو گیا ہے؟وہ قریب آکر بولا۔

اسکی آمد پر ماذاغ چونکا۔

ویسے کس کے خوبصورت خیال آرہے ہیں میرے بھائی کو؟

معراج اپنے بھائی کے گرد بازو حمائل کرتے ہوئے بولا۔

نہیں نہیں کچھ نہیں ہے بس ایک بات یاد آگئی تھی تم تو شکی بیویوں کی طرح پیچھے پڑ گئے۔ماذاغ نے ہنس کر ٹالا۔اسکی بات پر معراج کھل کر ہنسا۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوبیہ اور ماذاغ ایک دوسرے کے قریب آنے لگے تھے۔ماذاغ نے محسوس کیا زوبیہ اس سے کچھ جھجکتی ہے جیسے کسی زنجیر نے اسکے پڑھتے قدم کو روک رکھا ہو۔ماذاغ نے اس سے دوٹوک بات کرنے کا فیصلہ کیا۔

آج میں فری ہوں تمہاری بھی کوئی خاص کلاس نہیں کیوں نہ کہیں باہر چلیں۔

ماذاغ نے زوبیہ کو آفر کی۔

زوبیہ اسکی آفر پر چونکی

کیوں؟

اس نے سوال کیا۔

ماحول بدل جائے گا تھوڑا اور مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔زوبیہ سوچ میں پڑ گئی۔پھر کچھ دیر سوچنے کے بعد راضی ہو گئی۔

دونوں ایک چھوٹے سے ریستوران میں بیٹھے تھے۔یہ جگہ شہر سے تھوڑی دور تھی اس لیے کافی پرسکون تھی۔

تم نے کبھی محبت کی ہے؟

www.novelsclubb.com

ماذاغ نے سوال کیا۔

زوبیہ اس سے اس قسم کے کسی سوال کی توقع نہیں کر رہی تھی۔ پھر کچھ دیر توقف سے بولی۔

٫٫محبت ایک خوفناک چیز ہے۔مجھے اس سے ڈر لگتا ہے،،

ماذاغ اسکے جواب پر حیران ہوا۔ محبت خوفناک کیسے ہو سکتی ہے؟

یہ تو بہت خوبصورت اور پاکیزہ جذبے کا نام ہے،، ٫٫

تم اتنا کیوں ڈرتی ہو؟

ماذاغ بولا

میرے مام ڈیڈ کی لو میرج ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

زوبیہ سر جھکائے بولی۔شادی کے کچھ عرصے بعد میرے بابا میری مام کو چیٹ کرتے پائے گئے۔میری مام میرے ڈیڈ کو چھوڑ کر چلیں گئیں۔اور میرے ڈیڈ نے کسی اور عورت سے شادی کر لی کسی نے میرے بارے میں نہیں سوچا۔زوبیہ نے دکھ سے کہا۔

پھر وہ تلخ مسکراہٹ لیے بولی میں کبھی کبھی سوچتی کہ میرے مام ڈیڈ واقعی ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔

اگر وہ محبت کرتے تھے تو کیسے ایک دوسرے سے اتنی جلدی مکر گئے؟

کیا اتنا آسان ہے رشتہ توڑنا؟

ایک دوسرے سے منہ موڑ لینا اتنا آسان ہوتا ہے؟

اس سارے چکر میں ہم جیسے بدقسمت بچے برباد ہو جاتے ہیں۔میں ساری زندگی انکی محبت کے لیے ترستی رہی۔

زوبیہ کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔

سب مرد ایک جیسے نہیں ہوتے۔ماذاغ نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔مگر میں یقین کیسے کروں؟

زوبیہ بولی۔

www.novelsclubb.com

تمہیں آہستہ آہستہ خود یقین آجائے گا۔

ماذاغ پرعزم لہجے میں بولا۔

ماذاغ کسی کام کے سلسلے میں شہر سے باہر گیا ہوا تھا۔

زوبیہ کو اسکی کمی محسوس ہو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہر روز اسکے متعلق علی سے سوال کرتی۔

اس نے محسوس کیا وہ اسکی عادی ہوتی جا رہی ہے۔وہ نا چاہتے ہوئے بھی اسکی طرف کھینچتی چلی جا رہی تھی۔

وہ ساری زندگی محبت اور توجہ کی طالب رہی تھی اب جب اسے کوئی محبت دے رہا تھا وہ وہ خود کو اسے قبول کرنے سے نہ روک پائی۔

ماذاغ ایک ہفتے بعد لوٹا۔

تم کہاں تھے اتنے دنوں سے؟

نہ کوئی اتانہ پتانہ کوئی خیر خبر۔تمہیں پتا ہے میں کتنی پریشان تھی تمہارے لیے۔

اسے دیکھتے ہی زوبیہ اس پر تل گئی۔

معذرت جناب مجھے اندازہ نہیں تھا یہاں کوئی شدت سے ہمارے انتظار میں ہے ماذاغ مسکرا کر بولا۔

اس کے شوخ انداز پر زوبیہ گڑ بڑائی۔

اسکے رخسار سرخ ہو گئے اسے کے

یوں بلش کرتا دیکھ کر ماذاغ کھل کر مسکرایا۔

دونوں ندی کنارے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے بیٹھے تھے۔زوبیہ نے پانی میں پیر ڈبوئے ہوئے تھے۔

مجھے تم سے محبت ہے بلکہ محبت بہت چھوٹا لفظ ہے مجھے تم سے عشق ہے۔

ماذاغ نے مسکرا کر کہا۔

اسکی بات پر زوبیہ کا رنگ فق ہو گیا۔

ایسے مت کہا کرو ماذاغ مجھے ڈر لگتا ہے،، ؏؏

وہ گھبرا کر بولی۔

مگر کیوں؟

وہ حیرت سے اسکے زرد پڑتے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

میں نے پڑھا تھا کہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

٫٫عشق انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتا۔یہ آہستہ آہستہ انسان کو اندر تک کھا جاتا ہے انسان روز جلتا ہے اور عشق صرف ایک لاحاصل خواہش کا نام ہے۔اس میں کسی کو کچھ تکلیف کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا،،

اسکی بات پر ماذاغ نے قہقہہ لگایا اور بولا یہ سب صرف کتابی باتیں ہیں اسکا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

ویسے بھی یہ وہ پرانا زمانہ نہیں ماڈرن دور ہے یار،،

ہاں مگر لوگوں کی انا اور ضد تو وہی ہے۔

مجھے اس رشتے کے انجام سے ڈر لگتا ہے میں ٹوٹنا نہیں چاہتی۔میرے اندر اپنی ہی کرچیاں سمیٹنے کی ہمت نہیں۔

وہ دکھی لہجے میں بولی۔

ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ماذاغ مسکرا کر بولا۔

فائنل کے بعد زوبیہ اور ماذاغ کو چند دنوں کی چھٹیاں ہوئی تھیں۔

زوبیہ اپنے گھر جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

تم اپنے پیرنٹس کو بتادینا میرے بارے میں زوبی اور میں اپنے پیرنٹس کو تمہارے گھر لاؤں گا۔

اسے الوداع کرتے ہوئے ماذاغ نے اسے پھر سے یاددہانی کرائی۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے بتادوں گی۔زوبیہ مسکرا کر بولی۔

اتوار کی چھٹی تھی اور سب گھر موجود تھے۔

سب لوگ ناشتے کے بعد لان میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔

ءء ممی میں ایک لڑکی کو پسند کرتا ہوں،،۔

ماذاغ نے کہا۔

اس کی بات پر اس کی ممی ڈیڈی دونوں چونکے۔

ءء مگر بیٹا جو تمہارے ڈیڈ کے بزنس پارٹنر وارث ہیں وہ اپنی بیٹی ملائیکہ کی شادی تمہارے ساتھ کرنا چاہتے ہیں اُنہوں نے ایک دو بار اشارے اشارے میں اس بات کا ذکر بھی کیا ہے،،

میں اور تمہارے ڈیڈ اس پر متفق ہیں۔اس لی ماں بولی۔

ءءمام ڈیڈ آپ میری رضامندی کے بغیر میری زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کیسے کر سکتے ہیں،،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماذاغ حیرانگی سے بولا۔

دیکھو یہ شادی بہت مفید ثابت ہو گی۔

اب اسکے ڈیڈ بولے۔

یہ شادی ہے یا بزنس ڈیل رشتے بناتے وقت مفاد کون دیکھتا ہے؟

اس بار معراج نے اپنے بھائی کی طرف داری کی تھی۔

تم چپ رہو جب ہم بول رہے ہیں تو تم درمیان میں مت پڑو،،

اسکی ماں مے معراج کو ٹوکا۔

میں وارث کو زبان ہوں تمہاری شادی ملائیکہ سے ہی ہو گی۔اگر تم اپنی مرضی کرنا چاہتے ہو تو تم آزاد ہو مگر اس کے بعد ہم بھی تمہیں جائیداد سے عاق کرنے کے لئے آزاد ہوں گے۔

اسکے ڈیڈ بولے۔

آپ میری زندگی کا اتنا چڑا فیصلہ نہیں کر سکتے۔

ماذاغ نے غصے سے کہا اور اٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا تمہارے ماموں حماد کے لئے تمہارا رشتہ مانگ رہے ہیں۔

زوبیہ کے ابو نے کہا۔

ڈیڈ مجھے اس سے شادی نہیں کرنی اور ان کے خاندان میں تو بالکل نہیں وہ اپنی سوتیلی ماں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

کیوں نہیں کرنی؟

اس کے ابو بولے

یہ سب ان کے حربے ہیں۔یہ بس آپ کی جائیداد اپنے خاندان سے باہر نہیں جانے دینا چاہتیں۔

www.novelsclubb.com

زوبیہ نے غصے سے کہا

تمیز سے بات کرو ماں ہے تمہاری اب اس کے ابو کو بھی غصہ آیا۔

نہیں ہے یہ میری ماں اور ویسے بھی میں کسی اور لڑکے کو پسند کرتی ہوں۔

روبیہ نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھ لیا آپ نے کیا گل کھلائے ہیں آپ کی لاڈلی نے ہاسٹل جا کر۔پڑھائی کے نام پر وہاں یہ سب کرتی پھر رہی ہے۔

اسکی مای نے اس کے باپ کے غصے کو ہوا دی۔

اگر تمہیں میری ذرا سا بھی خیا ہے تو اس رشتے کے لئے ہاں کر دو ورنہ یہی سمجنا کی تمہارا باپ مر گیا۔

اس کے ابو نے کہا اور باہر نکل گئے۔

اس کی سوتیلی ماں نے طنزیہ مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی گویا کہہ رہی ہو کہ دیکھ لو کیا اکھاڑ لیا میرا۔

یہ سنگ دلوں کی دنیا ہے یہاں سنتا نہیں فریاد کوئی

یہاں ہنستے ہیں لوگ اس وقت جب ہوتا ہے برباد کوئی

(شاعر نامعلوم)

دو دن ہو گئے تھے زوبیہ ماذاغ کی کال کو نظر انداز کر رہی تھی۔

آخر اس نے ہمت کر کے کال ریسیو کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوبی کال کیوں نہیں اٹھا رہی؟

ماذاغ پریشانی سے بولا۔

ماذاغ سب ختم ہو گیا۔

زوبیہ رو رہی تھی۔

کیا ہوا زوبی؟

ماذاغ پریشانی سے بولا۔

میرے ابو نے میرا نکاح میرے کزن کے ساتھ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

کیا کہہ رہی ہو زوبی پلیز ایسے مذاق مت کرو میرا کچھ تو خیال کرو۔

اب ماذاغ کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے۔

ءء میں مذاق نہیں کر رہی یہی سچ ہے اور اسے تسلیم کر لو،،

زوبیہ نے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوبی ہم کہیں بھاگ چلتے ہیں کہیں بہت دور جہاں ان خود غرض لوگوں کا نام ونشان نہ ہو۔یہ لوگ مہیں کبھی ایک نہیں ہونے دیں گے۔

ماذاغ رو رہا تھا۔

نہیں ماذاغ میں اپنے ابو کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی مجھے وہ بہت پیارے ہیں۔بہتر ہے ہم دونوں خود کو قسمت کے حوالے کر دیں۔

زوبیہ نے فقط اتنا کہا اور فون رکھ دیا۔

وہ رو رہی تھی۔اسے جس چیز سے سب سے زیادہ ڈر لگتا تھا اس کے ساتھ وہی ہوا تھا۔وہ ہاتھوں نیں منہ چھپائے رو رہی تھی۔

ان کی زندگی اجڑ چکی تھی زوبیہ کا ڈر سچا ہو گیا تھا۔

اسکے کانوں نیں زوبیہ کے الفاظ گونج رہے تھے۔

اس نے گھبرا کر آنکھیں کھولیں۔

کمرے میں اندھیرا تھا۔میز پر پڑے لیمپ کی زرد روشنی کمرے کے اندھیرے کو ختم کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے قلم اٹھایا اور کچھ لکھنے لگا۔

اس کا قلم چل رہا تھا وہ اپنے خیالات کو الفاظ کا روپ دے رہا تھا۔

نظم پوری کر کے وہ اسے ہولے سے پڑھنے لگا۔

وہ نظروں کا ملنا تیرا مسکرانا

وہ محبت کی شروعات مجھے یاد ہے

باغ کے بینچ پر گلوں کے درمیان

وہ پہلی ملاقات مجھے یاد ہے

مٹی کی سوندھی خوشبو کافی کے دو مگ

وہ ساون کی پہلی برسات مجھے یاد ہے

سمندر کنارے ساحل کی ریت پر

میرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ مجھے یاد ہے

وہ چاہتیں وہ محبتیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ الفت کے جذبات مجھے یاد ہے

تیرے الفاظ تیرے جملے

تیری اک اک بات مجھے یاد ہے

تیرا انکار میرے آنسو

وہ خاندانی روایات مجھے یاد ہے

تیرا مجھ سے مکر جانا درد کا حد سے گزر جانا

وہ اذیت کے لمحات مجھے یاد ہے

تیری بے بسی کی داستان میرے بے کسی کا قصہ

شبِ ہجراں وہ آخری رات مجھے یاد ہے

(از خود)

وہ پڑھ رہا تھا اور رو رہا تھا اسکے آنسو سسکیوں میں بدل گئے تھے۔

اسکی آواز کمرے سے باہر تک آرہی تھی۔

www.novelsclubb.com

مازاغ سرخ آنکھیں لیے کچن میں کھڑا تھا۔

تم ساری رات روتے رہے ہو؟

یہ سوال تھا؟

مازاغ نے مسکرا کر کہا۔

میری قسمت میں شاید یہی ہے مازاغ نے معراج کا کندھا تھپتپاتے ہوئے کہا۔

تم کیسے کر لیتے ہو یہ سب لوگوں کو ایسے ڈیل کرتے ہو کہ جیسے کچھ ہوا ہی نہیں اور تنہائی میں تم سے بڑا کوئی دکھی نہیں۔

اگر میں تمہاری جگہ ہوتا تو کبھی اٹھ نہ پاتا۔

معراج حیران تھا۔

دنیا کی ریت کو نبھانا پڑتا ہے

ہمیں ہر دکھ میں مسکرانا پڑتا ہے

(از خود)

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماذاغ نے مسکرا کر کہا اور کچن سے نکل گیا۔

اچھی تھی کہانی ہر ادھوری رہ گئی

اتنی محبت کے بعد بھی دوری رہ گئی

ختم شد

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842